السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم نے ایک خاتون سے مسئلہ سنا کہ اگر کوئی فوت ہوجائے تو اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْن کہنا چاہیے، البتہ اگر کوئی چیز گم ہوجائے یا کوئی نقصان ہوجائے تو قَالُوا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْن پڑھنا چاہیے۔ کیا یہ بات درست ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صبر کرنے والوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

وَبَشِّرِ الصّـٰبِرينَ ١٥٥ الَّذينَ إِذا أَصـٰبَتهُم مُصيبَةٌ قالوا إِنّا لِلَّهِ وَإِنّا إِلَيهِ رٰجِعونَ ١٥٦ ... سورة البقرة

‘‘(اور صبر کرنے والوں کو خوشخبری سنا دیں، جب ان پر کوئی مصیبت آتی ہے تو کہتے ہیں: اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ (یقیناً ہم اللہ کے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔’’

اس آیت سے معلوم ہوا کہ کوئی فوت ہوگیا ہو یا کوئی دوسری مصیبت آئی ہو ہر حالت میں اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْن کہنا چاہیے۔ (قَالُوا) تو صرف یہ بتانے کے لیے ہے کہ وہ صبر کرنے والے (اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْن) کہتے ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

اسلامی آداب واخلاق، صفحہ: 636

محدث فتویٰ